© rasailojaraid.com

پروفیسر عابد صدّیق

تعمیر آشوب

نئے فلیٹوں ، نئے مکانوں
نئے پلازوں کے سلسلوں کے
محاصرے میں
ہمارے شہروں میں
راحتوں کے ذخیرے ، آسودگی کے اندوختے
زیادہ دنوں کفایت نہ کر سکیں گے !

ہمارے شہروں میں یہ جو کالونیاں ہیں
ان میں حسین ، روشن ، نئے مکاں ہیں
جنہیں بنانے میں ، جن کی کرسی بلند کرنے میں
سارے لوگوں نے چاروں جانب سے ریت اٹھائی
گڑھے گھروں کے سبھی نے بھرنے کو
نئے گڑھے کھود کھود ڈالے
فراز کو ہم نے پست کر کے ، بھرے ہیں سارے نشیب اپنے
ہماری دانش حسیں بنا کر دکھائے ہم کو فریب اپنے

ہمارے کھیتوں کی
نرم کچّی زمیں کی پگڈنڈیوں کے سینوں پہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پتھروں کے عذاب اترے
ہمیں نے خوش ہو کے نرم مٹی میں اپنے ہاتھوں سے
سنگ پاروں کی فصل بو کر
سڑک بنائی
اگر ہمارے دلوں کی نرمی شقاوتوں سے بدل گئی ہے
تو رنج کیسا ؟
ہماری تعمیر میں جو مضمر خرابیاں ہیں
وہ سب عیاں ہیں
ہمارے شہروں میں یہ جو کالونیاں ہیں
ان میں حسین، روشن نئے مکاں ہیں
جنہیں بساتے بساتے ہم نے دلوں کی بستی اُجاڑ ڈالی
دلوں میں شفقت نہیں ہے باقی
نہ اپنے سینوں میں روشنی ہے۔
ہماری تعمیر دیدنی ہے -!

شیزان کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے!

یاد رکھئے! ہم مسلمان ہیں اور مرزائی کافر مرتد! ہم اگر اُن کی مصنوعات استعمال کریں گے تو وہ ہمارے سرمائے سے ہمارے خلاف اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے آسانیاں پائیں گے،

فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ بائیکاٹ یا ــــ؟

© rasailojaraid.com